

مسنون دُعائیں

اسکول اور مکتب کے بچوں کے لیے
نبوی اذکار و دعاؤں کا ایک مختصر مجموعہ

فضیلۃ الشیخ ابوزید ضمیر حفظہ اللہ تعالیٰ



مسنون دُعائیں

اسکول اور مکتب کے بچوں کے لیے
نبوی اذکار و دعاؤں کا ایک مختصر مجموعہ

فضیلۃ الشیخ ابوزید ضحیم حفظہ اللہ

Published by:

فون: +91-9970834402 / +91-9773289009

ای میل: info@iqrathetruth.com

ویب سائٹ: www.iqrathetruth.com

IQRA
THE TRUTH
Reaching the message
of Allah to all mankind.

© جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں۔

اس کتاب یا اس کے کسی حصے کی طباعت سے قبل مؤلف سے تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔

سلسلہ اشاعت نمبر : [۶۰]

نام کتاب : مسنون دعائیں

(اسکول اور مکتب کے بچوں کے لیے نبوی اذکار و دعاؤں کا ایک مختصر مجموعہ)

مصنف : فضیلۃ الشیخ ابو زید ضمیر حفظہ اللہ

اشاعت : ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ / جون ۲۰۲۵ء

ناشر : اقراء دی تروث

نیورول، نیومبئی

ملنے کا پتہ

اقراء دی تروث

نیورول، نیومبئی

فون : +91-9970834402 / +91-9773289009

ای میل : info@iqrathetruth.com

ویب سائٹ : www.iqrathetruth.com



فہرست

نمبر	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۷	مقدمہ	۷	۵	بیت الخلا سے نکل کر کیا کہے	۲۰
۱۱	تقریظ	۱۱	۶	لباس اتارتے وقت کیا کہے	۲۰
	از: فضیلۃ الشیخ عبدالغفور جامعی حفظہ اللہ		۷	کھاتے وقت بسم اللہ بھول جائے تو کیا کہے	۲۱
	(الف) درجہ طفلان		۸	کھانے سے فارغ ہو کر کیا کہے	۲۱
۱	کلمہ طیبہ	۱۴	۹	گھر سے نکلتے وقت کیا کہے	۲۱
۲	شہادتین	۱۴	۱۰	سورۃ العصر	۲۲
۳	اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے تو کیا کہے	۱۴	۱۱	سورۃ الکوش	۲۲
۴	کھانے پینے سے پہلے کیا کہے	۱۵		۱- درجہ اوّل	
۵	کھانے پینے کے بعد کیا کہے	۱۵	۱	وضو سے پہلے کیا کہے	۲۴
۶	سلام کیسے کرے	۱۵	۲	وضو کے بعد کیا کہے	۲۴
۷	سلام کا جواب کیسے دے	۱۶	۳	سورۃ الکافرون	۲۵
۸	قرآن پڑھنے سے پہلے کیا کہے	۱۶	۴	سورۃ الاخلاص	۲۵
۹	سورہ شروع کرنے سے پہلے کیا کہے	۱۶	۵	نماز میں دُعاے افتتاح	۲۶
۱۰	سورۃ الفاتحہ	۱۷	۶	رکوع میں کیا کہے	۲۶
۱۱	سورۃ الفاتحہ کے ختم پر کیا کہے	۱۷	۷	رکوع سے کھڑے ہو کر پڑھنے کی دُعا	۲۶
	(ب) درجہ طفلان		۸	سجدے میں کیا کہے	۲۷
۱	سوتے وقت کیا کہے	۱۹	۹	دونوں سجدوں کے درمیان کیا کہے	۲۷
۲	نیند سے بیدار ہو تو کیا کہے	۱۹	۱۰	التحیات	۲۸
۳	دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا	۱۹	۱۱	نماز کے اخیر میں سلام سے پہلے استعاذہ	۲۸
۴	بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کیا کہے	۲۰	۱۲	نماز کے اخیر میں سلام سے قبل استغفار	۲۹

نمبر	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۱۳	نماز کے بعد ذکر	۲۹	۴	بازار میں داخل ہو تو کیا کہے	۴۱
۱۴	تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر	۳۰	۵	چھینک آئے تو کیا کہے	۴۲
۲- درجہ دوم			۶	جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اُس سے کیا کہے	۴۲
۱	علم کی زیادتی کی دُعا	۳۲	۷	چھینک کا جواب دینے والے سے کیا کہے	۴۲
۲	مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا کہے	۳۲	۸	بیمار کی عیادت پر اُس سے کیا کہے	۴۳
۳	مسجد سے نکلتے وقت کیا کہے	۳۲	۹	مریض کی شفا کے لیے دُعا	۴۳
۴	اذان کے الفاظ	۳۳	۱۰	نظر بد کا رُقیہ	۴۳
۵	فجر کی اذان کے الفاظ	۳۴	۱۱	کسی کی موت کی خبر سُن کر کیا کہے	۴۴
۶	اذان کا جواب کیسے دے	۳۵	۱۲	نماز جنازہ کی دُعا	۴۴
۷	اقامت کے الفاظ	۳۵	۱۳	قبرستان میں داخل ہو تو کیا کہے	۴۵
۸	درود ابراہیمی	۳۶	۱۴	مجلس کے ختم پر کیا کہے	۴۵
۳- درجہ چہارم					
۹	اذان کے بعد وسیلہ کی دُعا	۳۶	۱	سفر کی دُعا	۴۷
۱۰	صبح ہو تو کیا کہے	۳۷	۲	کسی علاقے میں پڑاؤ ڈالے تو کیا کہے	۴۷
۱۱	شام ہو تو کیا کہے	۳۷	۳	سفر سے واپسی کی دُعا	۴۸
۱۲	لباس پہننے وقت کیا کہے	۳۷	۴	نیا چاند دیکھ کر کیا کہے	۴۹
۱۳	فرض نماز کے بعد اور سوتے وقت آیۃ الکرسی	۳۸	۵	سجدہ تلاوت کی دُعا	۴۹
۱۴	استغفار	۳۸	۶	ایک اور دُعاے استفتاح	۵۰
۳- درجہ سوم			۷	افطار کے وقت کیا کہے	۵۰
۱	سواری کی دُعا	۴۰	۸	دُعاے قنوت	۵۱
۲	گر جائے تو کیا کہے	۴۱	۹	وتر کے بعد کیا کہے	۵۱
۳	غصہ آئے تو کیا کہے	۴۱			

نمبر	عناوین	صفحہ نمبر	نمبر	عناوین	صفحہ نمبر
۱۰-	دودھ پی کر کیا کہے	۵۲	۱۴-	مسافر روانہ ہوتے وقت مُقیم سے کیا کہے	۶۰
۱۱-	کوئی ہم پر احسان کرے تو کیا کہیں	۵۲	۱۵-	مصیبت اور پریشانی کے وقت کیا کہے	۶۰
۱۲-	لیلۃ القدر میں پڑھنے کی دُعا	۵۲	۱۶-	مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر کیا کہے	۶۱
۱۳-	عیدین کی تکبیرات	۵۳	۱۷-	قبرستان میں پڑھنے کی ایک اور دُعا	۶۱
۱۴-	عید کی مبارکباد کیسے دے	۵۳	۶- درجہ ششم		
۱۵-	کسی کو ہنسا دیکھ کر کیا کہے	۵۳	۱-	کھانے کے بعد میزبان کو کیا دُعا دے	۶۳
۵- درجہ پنجم			۲-	میزبان کے لیے ایک اور دُعا	۶۳
۱-	بارش نہ ہو تو کیا کہے	۵۵	۳-	کسی کو نیا لباس پہنا دیکھ کر کیا کہے	۶۳
۲-	بارش ہونے لگے تو کیا کہے	۵۵	۴-	نیا لباس پہنتے وقت کیا کہے	۶۴
۳-	بجلی کی کڑک پر کیا کہے	۵۵	۵-	اپنی تعریف سُن کر کیا کہے	۶۴
۴-	بارش ہو جانے کے بعد کیا کہے	۵۶	۶-	قربانی کی دُعا	۶۵
۵-	جب بارش کی کثرت سے.....	۵۶	۷-	بچے کی نماز جنازہ کی دُعا	۶۶
۶-	نقصان ہونے لگے تو کیا کہے	۵۶	۸-	میت کے گھر والوں کو تسلی کیسے دے	۶۶
۷-	جب نیا پھل سامنے آئے تو کیا کہے	۵۶	۹-	میت کو قبر میں اُتارتے وقت کیا کہے	۶۶
۸-	مرغ کی آواز سُن کر کیا کہے	۵۷	۱۰-	دفن کے بعد میت کے لیے دُعا	۶۷
۹-	کُتا بھونکے یا گدھا رینگے تو کیا کہے	۵۷	۱۱-	جسم میں درد ہو تو کیا کہے	۶۷
۱۰-	رات میں گھبرا کر اُٹھے تو کیا کہے	۵۷	۱۲-	جو محبت کا اظہار کرے اُس سے کیا کہے	۶۸
۱۱-	استحارہ کی دُعا	۵۸	۱۳-	سلام پھیرنے سے قبل ایک اور دُعا	۶۸
۱۲-	کوشش کے باوجود نا کام ہو جائے تو کیا کہے	۵۹	۱۴-	سوتے وقت پڑھنے کی ایک اور دُعا	۶۸
۱۳-	سید الاستغفار	۵۹	۷- درجہ ہفتم		
۱۴-	مُسافر کو روانہ کرتے وقت مُقیم کیا کہے	۶۰	۱-	دوسروں کو برکت کی دُعا کیسے دے؟	۷۰

مقدمہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - أما بعد! فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَ خَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ سَلَّمَ، وَ شَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٍ وَ كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَ كُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

محترم قارئین کرام! ایک انسان کو ایمان و عمل کی توفیق مل جائے تو یہ اُس کے لیے دنیا کی تمام نعمتوں سے زیادہ بڑی نعمت ہے۔ کیونکہ دنیا کی ساری نعمتیں ختم ہو جائیں گی لیکن ایمان و عمل کی دولت موت کے بعد بھی باقی رہے گی اور قیامت کے دن انسان کے لیے نجات و سعادت کا ذریعہ بنے گی۔

لیکن دنیا فتنوں کی آماجگاہ ہے۔ یہاں ایک کے بعد ایک فتنے آتے رہتے ہیں۔ پھر انسان بھی کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اگر علم کم ہو اور ایمان کمزور ہو تو ان فتنوں میں پڑ کر گمراہی کے دلدل میں پھنسنے کا امکان بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔ پھر اسی کے ساتھ دنیا کی زیب و زینت دل کو اپنی طرف مائل کرتی رہتی ہے اور زندگی کے مسائل بھی دل کو مقصدِ حیات سے اور ذمہ داریوں سے غافل کرتے رہتے ہیں۔ بلکہ نفس اور شیطان بھی اسے لذت اور راحت کی طلب میں لگا کر اللہ کی قائم کی ہوئی حدوں کو پھلانگنے کی دعوت دیتے رہتے ہیں۔ دلوں کی غفلت قساوت پیدا کرتی ہے اور قساوت معصیت تک لے جاتی ہے۔ یہی وہ معصیت ہے جو دنیا و آخرت میں اللہ کی ناراضگی اور بندے کی ہلاکت کا ذریعہ بنتی ہے۔ بلکہ ہر گناہ دل پر ایک اثر چھوڑ جاتا ہے جس سے دل اپنی پاکیزگی اور حساسیت کھوتا چلا جاتا ہے اور پھر اتنا سخت ہو جاتا ہے کہ اس پر وعظ و نصیحت کا اثر بھی نہیں ہوتا۔ اس کا کیا علاج ہے؟ بلکہ اس مرض میں پڑنے ہی سے بچنے کے لیے انسان کیا کرے؟ بگاڑ سے بھری اس دنیا میں وہ کیسے اپنے دل کو بگڑنے سے بچائے رکھے تاکہ اُس کی دنیا اور آخرت بگڑنے سے محفوظ رہے؟

کتاب و سنت کے مطالعہ سے ایک ہی حل سامنے آتا ہے اور وہ یہ کہ انسان اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو صحیح کر لے۔ وہ اپنے دل کو اللہ سے جوڑے رکھے۔ وہ اپنے خالق و مالک کو ہر حال میں یاد رکھے اور کبھی نہ

بھولے۔ کیونکہ اللہ کی یاد دلوں کے لیے نہ صرف سکون و اطمینان کا باعث ہے بلکہ وہ دلوں کے امراض کے لیے دوا و شفا بھی ہے۔ بلکہ اللہ کی یاد شیطان سے حفاظت بھی ہے اور نفس کی اصلاح کا بہترین ذریعہ بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر کو سب سے بڑی چیز قرار دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ﴾

اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے۔ [سورۃ العنکبوت: ۴۵]

اللہ کا ذکر ایسی عظیم نعمت ہے کہ بندہ اس ذکر کے ذریعے خود اللہ کے ہاں قابل ذکر قرار پاتا ہے۔ اللہ کے نزدیک واقعی عقلمند وہ ہے جو دنیا میں اللہ کی مخلوقات میں غور کرے لیکن مخلوقات کی عظمت میں کھوجانے کی بجائے خالق کی طرف راغب ہو جائے اور اُسے یاد کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ سارے انسانوں میں سب سے زیادہ عقلمند انسان تھے اور آپ کا معاملہ بھی یہی تھا کہ آپ ہر حال میں اللہ کو یاد کرنے والے تھے۔

موجودہ دور میں اولاد کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنانا ہر ماں باپ کا خواب بن گیا ہے۔ ماں باپ اپنی اولاد کو دنیوی اعتبار سے کامیاب، ترقی یافتہ اور خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سالوں سال اپنی اولاد کی تعلیم پر ہزاروں بلکہ لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں اور ان کی تعلیم کے لیے ہر قسم کی قربانیاں دینے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ بچے سائنس کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ سورج، چاند، ستاروں اور جانداروں اور پیڑ پودوں کی معرفت حاصل کرتے ہیں۔ فزکس اور کیمسٹری کے قوانین معلوم کرتے ہیں۔ لیکن بد قسمتی یہ کہ وہ مخلوقات کی معرفت حاصل کرنے میں ایسے لگے رہتے ہیں کہ اپنے خالق کی ذات و صفات اور اُس کے حقوق کی معرفت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ وہ فطرت کے قوانین سے تو آگاہ ہو جاتے ہیں لیکن اپنے مالک حقیقی کا حکم اور قانون انھیں معلوم نہیں ہوتا۔

پھر جب دل اللہ کی یاد سے منقطع ہو جاتے ہیں تو زندگی میں اس کے بُرے اثرات بھی نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ دلوں میں اللہ کی عظمت کا احساس نہ ہونا اور دلوں کا آخرت کی فکر سے غافل ہو جانا انھیں آزادی اور

من مانی کے راستے پر ڈال دیتا ہے۔ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود زندگی خواہش پرستی اور آزاد مزاجی کی ڈگر پر بے لگام رواں دواں ہو جاتی ہے۔ خود پسندی، خواہش پرستی اور خود غرض دل کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔ زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ بلکہ بے دینی اور اللہ سے دوری ان کے سکون کو بھی خراب کر دیتی ہے اور سب کچھ پا کر بھی انسان محرومی اور وحشت کے احساس سے پریشان ہی رہتا ہے۔

اولاد کا یہ بگاڑ ماں باپ کے خوابوں کا محل بھی چکنا چور کر دیتا ہے۔ ان کی تمنائیں بھی مٹی میں مل جاتی ہیں۔ اولاد سے باندھی ہوئی امیدوں کے قلعے ریت کے گھروں کی طرح مسمار ہو جاتے ہیں۔ اکثر یہ تعلیم یافتہ اولاد خود اپنی زندگی ہی میں اس قدر پریشان ہوتی ہے کہ والدین کے بارے میں سوچنے کے لیے ان کے پاس وقت ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ والدین اور ان کا بڑھاپا ان کے لیے ایک بوجھ سا بن جاتا ہے۔ والدین سے بد اخلاقی، نافرمانی اور بد تمیزی ایک معمول سا بن جاتی ہے۔ والدین کی شکایتیں سننا ایک سر درد سا ہو کر رہ جاتا ہے۔ بلکہ دوریاں اتنی بڑھ جاتی ہیں کہ والدین اولاد کی طرف سے ہمدردی کے اظہار کے لیے بھی ترس جاتے ہیں۔ اُن کی ساری قربانیوں کی یادیں بڑھاپے کی بے بسی کے ساتھ ساتھ ندامت اور افسوس کا ناسور بن کر رہ جاتی ہیں۔

بات یہ ہے کہ جس نے اپنی اولاد کو اللہ کا نہ بنایا وہ کس بنیاد پر یہ امید کر سکتا ہے کہ وہ اولاد خود اُس کی بنے گی۔ یاد رکھیے، اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی اولاد آپ کی بنے تو ضروری ہے کہ آپ پہلے اسے اللہ کا بنائیں۔ آپ اپنی اولاد کو اللہ سے جوڑیں، اللہ انھیں آپ سے جوڑے گا۔ اللہ سے اجر و ثواب کی امید اور اللہ کا خوف ہی وہ واحد چیز ہے جس کی بنیاد پر اولاد اپنے ماں باپ کی خدمت کرتی ہے اور ان کا احترام کرتی ہے۔

بگاڑ کے اس دور میں والدین کی ایک بہت بڑی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنی اولاد کو اللہ سے جوڑیں اور انھیں اللہ کو یاد کرنے والا اور یاد رکھنے والا بنائیں۔ وہ انھیں پیارے رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار و دعاؤں کی تعلیم دیں، اُن کے الفاظ بھی یاد کرائیں اور ان کے معانی بھی سمجھائیں، بلکہ ممکن ہو تو یاد بھی کرائیں۔ کھانے، پینے اور سونے جاگنے بلکہ زندگی کے مختلف احوال میں اِن نبوی اذکار کے اہتمام کی برکت سے امید ہے کہ وہ ہر حال میں اللہ کو یاد کرنے والے بن جائیں گے اور سنت کی پیروی کی برکت سے انھیں اللہ کا قرب و محبوبیت بھی نصیب ہو جائے گی۔

یہ چھوٹا سا رسالہ اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے ترتیب دیا گیا ہے۔ اس میں ہم نے خاص طور پر اسکول و مدرسے کے بچوں کی رعایت کرتے ہوئے مسنون دعاؤں کو نرسری سے لے کر نویں جماعت تک کل گیارہ حصوں/سالوں میں تقسیم کیا ہے اور کوشش کی ہے کہ اہم ترین چیزیں بچہ شروع کے سالوں ہی میں سیکھ لے۔ یہ تقسیم ایک بہت مشکل کام تھا کیونکہ دعاؤں کو اس طرح تقسیم کرنے میں دقت یہ ہوتی ہے کہ طے کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ کیا پہلے رکھا جائے اور کیا بعد میں۔ بلاشبہ اس تقدیم و تاخیر میں ہر شخص کی ترجیحات الگ ہوں گی۔ امید ہے کہ اساتذہ اور والدین ہماری ترتیب سے اتفاق کریں گے۔ مزید یہ کہ ہم نے پوری کتاب ایک ہی مجلد میں رکھی ہے تاکہ اگر بچہ اس سال کی دعائیں یاد کر لے تو اُسے مزید دعائیں یاد کرنا ممکن رہے۔

چونکہ اسکول کے بچوں پر پہلے ہی سے متعدد مضامین کی پڑھائی کا بوجھ رہتا ہے اس لیے ہم نے اس کتاب میں بہت زیادہ دعاؤں کو شامل نہیں کیا ہے بلکہ کم سے کم دعاؤں ہی پر اکتفا کیا ہے تاکہ بچوں کے لیے بھی آسانی رہے اور اساتذہ بھی اس ذمہ داری کو بہ آسانی نبھاسکیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس چھوٹی سی کوشش کو ہمارے بچوں بلکہ بڑوں کے لیے بھی ایمان کی تقویت اور اخلاق کی درستگی کا ذریعہ بنائے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں اس کارِ خیر کی توفیق عطا فرمائی۔ اس کے بعد ہم ان تمام احباب کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اس نیک کام میں ہمارا تعاون کیا۔ خصوصاً فضیلۃ الشیخ عبدالغفور جامعی حفظہ اللہ کے بھی شکر گزار ہیں جنہوں نے اپنے تمام تر دعوتی مشاغل کے باوجود بہت کم وقت میں کتاب کے مواد پر نظر ثانی کی اور مفید مشوروں سے نوازا اور اپنے تاثراتی کلمات سے بھی اس کتاب کی زینت کو بڑھا دیا۔ اللہ رب العالمین شیخ محترم کی عمر میں صحت میں اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور آپ کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ یہ کتاب بڑی عجلت میں تالیف کی گئی ہے۔ قارئین سے، خصوصاً اہل علم سے گزارش ہے کہ جہاں بھی کوئی کمی دیکھیں ہمیں ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔ جزاکم اللہ خیراً

ابوزید ضمیر بن عبدالعلیم

۲ جون ۲۰۲۵ء / بمطابق ۵ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ

تقریظ

از: فضیلۃ الشیخ عبدالغفور جامعی حفظہ اللہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - وَبَعْدُ

محترم مربیان! اس بات سے آپ سب بخوبی واقف ہیں کہ انسان کی پیدائش کا مقصد رب کی عبادت ہے اور دُعا ہی اصل عبادت ہے۔ اس کا ایک سیدھا سادہ مفہوم یہ ہے کہ کوئی عبادت دُعا سے خالی نہیں۔ اس موضوع پر لکھنے پڑھنے والے جانتے ہیں کہ ابلیس و آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے دعا کا اہتمام کیا، دونوں کی دعائیں قبول ہوئیں، فرق صرف اتنا ہے کہ ایک نے مغفرت کا اپنے رب سے مطالبہ کیا تو دوسرے نے یعنی ابلیس نے ذریتِ آدم میں اِشَاعَةُ الدُّنُوبِ کا مقصد ظاہر کیا۔ آدم اللہ کی رحمت کے حقدار ہوئے اور ابلیس اللہ کی لعنت کا مستحق ٹھہرا۔ اُس نے اپنے کام کو عام کرنے کے لیے دنیا کا انتخاب کیا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے دنیا سے متعلق فرمایا: ”أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ“^۱

وَمَا وَالَاهُ میں دُعا بھی شامل ہے جس سے متعلق رسول اللہ ﷺ نے یہ وضاحت فرمادی: ”مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ“^۲ اللہ کے غضب کو ٹھنڈا کرنے کا ایک طریقہ دعا کرنا بھی ہے۔ اپنے الفاظ میں اپنی حاجت کو پیش کرنا یہ بھی دعا کرنا ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ زندگی کے ہر شعبہ سے متعلق رسول اللہ سے ثابت شدہ دعاؤں کے پڑھنے کا اہتمام کرنا بھی دعا کرنا ہے۔ کامیابی پانے کے لیے اتنا بھی بہت ہے کہ آدمی موقع کی مناسبت سے جو دعائیں رسول اللہ سے ثابت ہیں انہیں پڑھنے کا اہتمام کر لے۔ اس موضوع پر بہت سی کتابیں کتبیات مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ کچھ مستند تو کچھ غیر مستند، کچھ خاص تو کچھ عام ہیں۔ دعاؤں کی کتاب میں ایک ایسی کتاب کا اضافہ بھی ضروری تھا جو اسکول میں زیرِ تعلیم بچے بچیوں کی عمروں کا لحاظ کر کے لکھی گئی ہو اور یہ کام شیخ ابوزید ضمیر حفظہ اللہ نے اللہ کے فضل سے سرانجام دیا ہے۔

^۱ جامع ترمذی: ۲۳۲۲، سنن ابن ماجہ: ۴۱۱۲ [وحسنہ الألبانی]

^۲ جامع ترمذی: کتاب الدعوات عن رسول اللہ ﷺ حدیث: ۳۳۷۳

کہتے ہیں ناکہ ابتدائی عمر میں زیادہ تعلیمی بوجھ بچوں پر نہیں ڈالنا چاہیے، وہ بھی اُن بچوں پر جو دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم کا بوجھ اٹھا رہے ہوں۔ ساتھ ہی بچوں کو بہت لمبے وقت تک تعلیم دینے کے بجائے مختصر اور مختصر دورانیے کی تعلیم دی جائے تاکہ بچوں کا ذہن بوجھل نہ ہو۔ شیخ ابوزید ضمیر صاحب نے اپنی اس کتاب میں اسکی خوب رعایت کی ہے۔ نرسری سے لیکر نویں تک زیرِ تعلیم بچوں کے لیے ڈیڑھ سو دعائیں ”مسنون دعائیں“ کے نام سے جمع کی ہیں۔ یہ کوئی فقہی و فنی اعتبار سے لکھی گئی دُعا کی کتاب نہیں ہے بلکہ اسکول میں پڑھنے والے بچوں کی عمروں و کلاسوں کا خیال کر کے لکھی گئی ایک کتاب ہے۔ کتاب و سنت کے حوالے کے بغیر کوئی بات خوب صورت اور وزن دار نہیں ہو سکتی ہے اس لیے ہر دعا پر حوالے مذکور ہے اور صحیح احادیث سے ثابت شدہ دعاؤں ہی کو کتاب میں جگہ دی گئی ہے۔ اس قسم کی کتابیں مارکیٹ میں زیادہ سے زیادہ ہوں تو عصری تعلیم کا اثر قبول کرنے والے، بڑی چھوٹی ڈگری حاصل کرنے والے بچے بچیاں اسلام کی ڈگر پر قائم رہ سکیں گے۔

گزارش ہے کہ ابوزید ضمیر صاحب کی مرتب کردہ اس دُعا کی کتاب کو ضرور پڑھیں۔ اس کتاب کے علاوہ اور بھی مستند دعاؤں کی کتابیں ہیں جو جملہ امور کو لے کر لکھی گئیں ہیں جیسے حصن المسلم، کتاب الاذکار اور الدعا المستجاب وغیرہ، انھیں بھی حاصل کریں اور ثابت شدہ دعاؤں کو پڑھنے کا اہتمام کریں۔

آخر میں میں شیخ ابوزید ضمیر حفظہ اللہ کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ انھیں صحت و عافیت کے ساتھ اس کام کو بحسن و خوبی انجام دیتے رہنے کی توفیق بخشے اور ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ اس تعلیمی کام کو دعوتی کام کے ساتھ آگے بڑھانے کا مزید حوصلہ عطا کرے۔ اب تک بچوں کی تربیت پر اُن کے قلم سے قلمبند ہو چکی کتب کی تعداد میری معلومات کی حد تک ایک درجن سے زائد کو پہنچ چکی ہیں اللہ کرے زورِ بیاں و زورِ قلم اور زیادہ۔ آمین

وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وأصحابہ أجمعین

کتبہ عبدالغفور بن محبوب جامع شولا پوری

(الف)

درجہ طفلاں

درجہ طفلاں

۱۔ کلمہ طیبہ

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ))^۱

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ شہادتین

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ))^۲

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

۳۔ اللہ کے نبی ﷺ کا نام آئے تو کیا کہے

((صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ))^۳

اللہ تعالیٰ آپ پر صلاۃ و سلام نازل فرمائے۔

^۱ [سورۃ ابراہیم ۲۴] (تفسیر ابن جریر الطبری) [الصحيح المسبور ج ۳ ص ۱۳۵] (حسن)

^۲ [بخاری: المغازی ۴۳۷۲ - مسلم: الجهاد والسير ۵۹ - (۱۷۶۴)] عن أبي هريرة

^۳ [نسائی] [نسائی بتحقیق الالبانی ۲۸۱۸] عن عمير بن سلمه (صحيح الاسناد)

۴۔ کھانے پینے سے پہلے کیا کہے

((بِسْمِ اللّٰهِ))^۱
اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔

۵۔ کھانے پینے کے بعد کیا کہے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ))^۲
تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

۶۔ سلام کیسے کرے

((اَلْسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہ))^۳
آپ پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت ہو اور اُس کی برکتیں ہوں۔

۱ (مسند احمد) عن عبد الرحمن بن جبیر [الصحيحة ۷۱] (صحيح)

۲ [مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۸۹ - (۲۷۳۴)] عن أنس

۳ (ابو داود، ترمذی، نسائی) [صحيح الترغيب ۲۷۱۰] (صحيح)، (ترمذی) عن رجل من الصحابة.

[صحيح الجامع ۷۹۰] (صحيح)



((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ))

٥ [مسلم: الصلاة ٥٣- (٤٠٠)] عن أنس.

۱۰۔ سورۃ الفاتحہ

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ①
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ② الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ③ مُلْكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ④
 اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ⑤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ⑥
 صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ⑦﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
 بدلے کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے
 ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت نصیب فرما، جو اُن لوگوں کا راستہ ہے جن پر تُو نے انعام
 فرمایا، اُن لوگوں کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی اُن لوگوں کا راستہ جو گمراہ ہو گئے۔

۱۱۔ سورۃ الفاتحہ کے ختم پر کیا کہے

((آمِیْن))^۱

اے اللہ، قبول فرما۔^۲

۱۔ (ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) عن وائل بن حجر واللفظ لأبي داود [ابو داود بتحقيق الألباني ۹۳۲] (صحیح)،

(مسند احمد، ابن خزيمة) عن أبي هريرة [صحیح ابن خزيمة ۵۷۵] (صحیح)،

[بخاری: الأذان ۷۸۰ - مسلم: الصلاة ۷۲ - (۴۱۰)] عن أبي هريرة

۲۔ [فتح الباری: المقدمة ج ۱ ص ۷۳]

(ب)

درجہ طِفلاں

درجہ طفلاں

۱۔ سوتے وقت کیا کہے

((اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أُمُوتُ وَأَحْيَا))^۱

اے اللہ، تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور جی اُٹھتا ہوں۔

۲۔ نیند سے بیدار ہو تو کیا کہے

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ))^۲

تمام تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد دوبارہ زندہ کر دیا اور (قیامت کے دن) زندہ ہو کر اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

۳۔ دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾^۳

اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچالے۔

^۱ [بخاری: الدعوات ۶۳۱۴] عن حذيفة [بخاری: الدعوات ۶۳۲۵] عن أبي ذر.

^۲ [بخاری: الدعوات ۶۳۱۴] عن حذيفة

^۳ [سورة البقرة ۲۰۱]

۴۔ بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

((بِسْمِ اللَّهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ))^۱

اللہ کے نام سے (داخل ہوتا ہوں)۔ اے اللہ، میں خبیث جنوں اور خبیث چنیوں (کے شر) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۔ بیت الخلا سے نکل کر کیا کہے

((غُفِّرَانَكَ))^۲

اے اللہ، میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں۔

۶۔ لباس اُتارتے وقت کیا کہے

((بِسْمِ اللَّهِ))^۳

اللہ کا نام لے کر (لباس اُتارتا ہوں)۔

^۱ [بخاری: الوضوء ۱۴۲ - مسلم: الحيض ۱۲۲- (۳۷۵)] ((ابن ابی شیبہ)) عن أنس. [صحيح الجامع ۴۷۱۴] (صحيح)

^۲ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) عن عائشة [صحيح الجامع ۴۷۰۷] (حسن)

^۳ (المعجم الأوسط للطبرانی) عن أنس. [صحيح الجامع ۳۶۱۰] (صحيح)

۷۔ کھاتے وقت بسم اللہ بھول جائے تو کیا کہے

((بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ))^۱

اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں) اُس کے شروع میں اور آخر میں۔

۸۔ کھانے سے فارغ ہو کر کیا کہے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّمَّنِيْ وَلَا قُوَّةَ))^۲

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میرے زور و قوت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا کیا۔

۹۔ گھر سے نکلتے وقت کیا کہے

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))^۳

اللہ کے نام کے ساتھ (گھر سے نکلتا ہوں)، میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اللہ کی توفیق کے بغیر نہ کوئی زور ہے نہ قوت۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ) عن عائشة. [الارواء ۱۹۶۵] (صحیح)

۲ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) عن معاذ بن أنس. [صحیح الجامع ۶۰۸۶] (حسن)

۳ (ابو داود، نسائی) عن أنس. [صحیح الجامع ۴۹۹] (صحیح)

۱۰۔ سورۃ العصر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 ﴿وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝۲
 اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَّصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَّصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قسم زمانے کی، انسان خسارے میں ہے۔ لیکن وہ لوگ نہیں جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے؛ جنہوں نے ایک دوسرے کو حق بات کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے۔

۱۱۔ سورۃ الکوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 ﴿اِنَّا اَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی،) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے۔ تو آپ اپنے رب کی خاطر نماز کا اہتمام کریں اور اُسی کے لیے قربانی بھی کریں۔ یقیناً آپ کا دشمن ہی لا وارث اور بے نام و نشان ہے۔

۱
درجہ اوّل

۱۔ وضو سے پہلے کیا کہے

((بِسْمِ اللّٰهِ))^۱

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)۔

۲۔ وضو کے بعد کیا کہے

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ))^۲

((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ))^۳

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ ایک ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

اے اللہ، مجھے خوب توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں میں شامل فرما۔

^۱ (مسند احمد، ابو داود، ابن ماجہ) عن أبي هريرة (ابن ماجہ) عن سعيد بن زيد [صحيح الجامع ۷۵۱۴] (صحيح)، (نسائي) [نسائي بتحقيق الألباني ۷۸] (صحيح الإسناد)

^۲ [مسلم: الطهارة ۱۷ - (۲۳۴)، (۲۳۴)] عن عقبة عن عمر.

^۳ (ترمذی) عن عمر. [صحيح الجامع ۶۱۶۷] (صحيح)

۳۔ سورۃ الکافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۝۱ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَا اَنْتُمْ عِبُدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝۳ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝۴ وَلَا اَنْتُمْ عِبُدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِیْنُکُمْ وِلٰی دِیْنِیْ ۝۶﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی،) آپ فرمادیجیے: اے کافرو، میں اُن (معبودوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ ہی تم اُس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ نہ میں اُن کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے آئے ہو اور نہ ہی تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

۴۔ سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ یَلِدْ ۝۳ وَلَمْ یُولَدْ ۝۴ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝۵﴾

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(اے نبی،) آپ فرمادیجیے: وہ اللہ (سچا معبود) ہے، وہ ایک ہے۔ اللہ الصمد ہے (وہ کسی کا محتاج نہیں لیکن سب اُس کے محتاج ہیں)۔ نہ اُس سے کوئی اولاد پیدا ہوئی اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا ہے؛ اور کوئی نہیں جو اُس کی برابری کا ہو۔

۵۔ نماز میں دُعاے استفتاح

((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ))^۱

اے اللہ، میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں، اور یقیناً تیرا نام بڑا بابرکت ہے اور تیری بزرگی بہت ہی اعلیٰ ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

۶۔ رکوع میں کیا کہے

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ))^۲

میں اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

۷۔ رکوع سے کھڑے ہو کر پڑھنے کی دُعا

((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ))^۳

اللہ تعالیٰ نے اُس کو سُن لیا جس نے اُس کی حمد کی؛ ایسی حمد جو بہت زیادہ ہو، عمدہ اور پاکیزہ ہو اور جس میں خوب برکت ڈال دی گئی ہو۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی) عن أبي سعيد [ابو داود بتحقيق الألباني ۷۷۵] (صحیح)

۲ [مسلم: صلاة المسافرين وقصرها: ۲۰۳- (۷۷۲)] عن حذيفة

۳ [بخاری: الأذان ۷۹۹] عن رفاعه بن رافع

۸۔ سجدے میں کیا کہے

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى))^۱

میرا رب (تمام عیوب سے) پاک ہے، سب سے اعلیٰ ہے۔

۹۔ دونوں سجدوں کے درمیان کیا کہے

((رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي))^۲

اے میرے رب، میری مغفرت فرما دے۔ اے میرے رب، میری مغفرت فرما دے۔

۱ [مسلم: صلاة المسافرين وقصرها: ۲۰۳- (۷۷۲)] عن حذيفة

۲ (نسائي، ابن ماجه) عن حذيفة [الإرواء ۳۳۵] (صحيح)

۱۰۔ التحیات

((التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ))^۱

تمام قسم کی قولی و فعلی و مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی، آپ پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت و برکت ہو؛ اور ہم پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۱۱۔ نماز کے اخیر میں سلام سے پہلے استعاذہ

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ،
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ))^۲

اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، قبر کے عذاب سے، جہنم کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیحِ دجال کے فتنے کے شر سے۔

^۱ [بخاری: الإستئذان ۶۲۶۵ - مسلم: الصلاة ۵۵-(۴۰۲)] عن عبد الله بن مسعود

^۲ [بخاری: الجنائز ۱۳۷۷ - مسلم: المساجد ومواضع الصلاة ۱۳۱-(۵۸۸)] عن أبي هريرة

۱۲۔ نماز کے اخیر میں سلام سے قبل استغفار

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا
وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ))^۱

اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کی مغفرت کرنے والا ہو۔ پس تو اپنی طرف سے میری مغفرت فرما دے، اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بڑا مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۱۳۔ نماز کے بعد ذکر

((اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ،
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ، تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ))^۲
اے اللہ، تو ہی سلامتی والا ہے، اور تیری ہی طرف سے سب کو سلامتی ملتی ہے۔ اے جلال و اکرام والے، تو بڑا بابرکت ہے۔

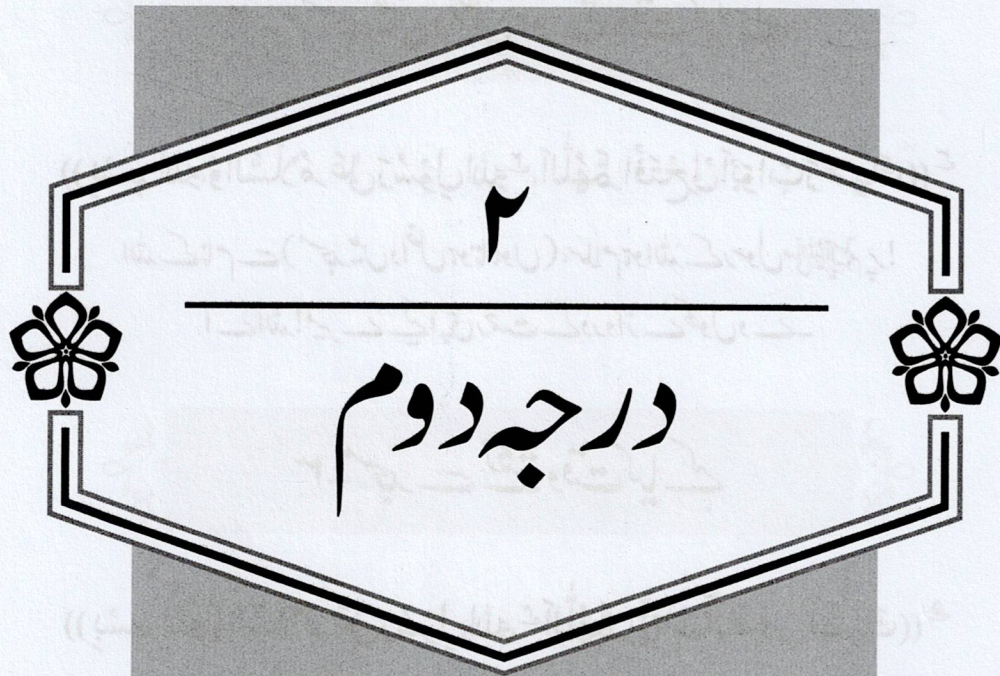
۱ [بخاری: الاذان ۸۳۴ - مسلم: الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ۴۸ - (۲۷۰۵)] عن أبي بکر
۲ [مسلم: المساجد ومواضع الصلاة ۱۳۵ - (۵۹۱)] عن ثوبان (مسند احمد) عن ثوبان [مسند احمد ۲۲۴۰۸] (صحیح)

۱۴۔ تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ))^۱

اللہ تمام عیوب سے پاک ہے اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

^۱ [مسلم: الآداب ۱۲- (۲۱۳۷)] عن سمرة بن جندب [بخاری: الأيمان والنذور: بَابُ إِذَا قَالَ: وَاللَّهِ لَا أَتَكَلَّمُ الْيَوْمَ، فَصَلَّى، أَوْ قَرَأَ، أَوْ سَبَّحَ، أَوْ كَبَّرَ، أَوْ حَمِدَ، أَوْ هَلَّلَ، فَهُوَ عَلَى نِيَّتِهِ] تعليقا



۱. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۲. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۳. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۴. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۵. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۶. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۷. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۸. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۹. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]
۱۰. [۱/۱] [۱/۱] [۱/۱]

۱۔ علم کی زیادتی کی دُعا

﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾^۱

اے میرے رب، مجھے علم میں اور بڑھا دے۔

۲۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت کیا کہے

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ^۱، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ))^۲

اللہ کے نام سے (مسجد میں داخل ہوتا ہوں)، سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر!
اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۳۔ مسجد سے نکلتے وقت کیا کہے

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ^۱، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))^۳

اللہ کے نام سے (مسجد سے باہر نکلتا ہوں)، سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر!
اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں۔

^۱ [سورۃ طہ: ۱۱۴]

^۲ (ابن ماجہ) عن فاطمة بنت الحسين بن علي [ابن ماجہ بتحقيق الألباني ۷۷۱] (صحیح)

^۳ [مسلم: صلاة المسافرين و قصرها ۶۸- (۷۱۳)] عن أبي حميد أو أبي أسيد

^۴ (ابن ماجہ) عن فاطمة بنت الحسين بن علي [ابن ماجہ بتحقيق الألباني ۷۷۱] (صحیح)

^۵ [مسلم: صلاة المسافرين و قصرها ۶۸- (۷۱۳)] عن أبي حميد أو أبي أسيد

۴۔ اذان کے الفاظ

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،
 اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ،
 حَتّٰی عَلٰی الصَّلَاةِ حَتّٰی عَلٰی الصَّلَاةِ،
 حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ حَتّٰی عَلٰی الْفَلَاحِ،
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ))^۱

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف۔ آؤ نماز کی طرف۔

آؤ کامیابی کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

^۱ (ابو داود) عن عبد الله بن زيد [ابو داود بتحقيق الألباني ٤٩٩] (حسن صحيح)

۵۔ فجر کی اذان کے الفاظ

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ،
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ،
 اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ،
 حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ،
 حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ،
 اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ، اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ۚ
 اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) ۱

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف۔ آؤ نماز کی طرف۔

آؤ کامیابی کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

نماز نیند سے بہتر ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، نسائی) عن أبي محذورة [ابو داود بتحقيق الألباني ۵۰۰] (صحیح)

۲ (ابو داود) عن عبد الله بن زيد [ابو داود بتحقيق الألباني ۴۹۹] (حسن صحیح)

۶۔ اذان کا جواب کیسے دے

اذان کے ہر جملے کے جواب میں وہی کہنا چاہیے جو مؤذن کہتا جاتا ہے۔ البتہ جب وہ

((حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ)) اور ((حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ)) کہے

تو سننے والے کو ہر مرتبہ یوں کہنا چاہیے: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))^۱

اور فجر کی اذان میں ((الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ)) کے جواب میں

((الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ)) ہی کہنا چاہیے۔^۲

۷۔ اقامت کے الفاظ

((اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ))

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ))^۳

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔

۱ [مسلم: الصلاة ۱۲ - (۳۸۵)] عن عمر بن الخطاب

۲ [مسلم: الصلاة ۱۱ - (۳۸۴)] عن عبد الله بن عمرو

۳ [ابو داود] [ابو داود بتحقيق الألباني ۴۹۹] (حسن صحيح)

۸۔ درودِ ابراہیمی

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ،
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ))^۱

اے اللہ، محمد ﷺ اور آپ کی آل پر صلاۃ نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر صلاۃ نازل فرمائی۔ یقیناً تو تعریف کا مستحق ہے، بڑی بزرگی والا ہے۔

اے اللہ، محمد ﷺ اور آپ کی آل پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ یقیناً تو تعریف کا مستحق ہے، بڑی بزرگی والا ہے۔

۹۔ اذان کے بعد وسیلہ کی دُعا

اذان کے بعد درود پڑھیں اور نبی ﷺ کے لیے وسیلہ کی یہ دُعا پڑھیں۔

((اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ
وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ
وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَنِي))^۲

اے اللہ، اس کامل دعوت کے رب، اور اس قائم ہونے والی نماز کے رب، محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انھیں مقامِ محمود پر فائز کر دے جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے۔

^۱ [بخاری: أحاديث الأنبياء ۳۳۷۰ - مسلم: الصلاة ۶۶ - (۴۰۶)] عن كعب بن عجرة واللفظ للبخاري

^۲ [بخاری: الأذان ۶۱۴] عن جابر بن عبد الله

۱۰۔ صبح ہو تو کیا کہے

((اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ))^۱

اے اللہ، تیری توفیق سے ہم نے صبح کی اور تیری ہی توفیق سے ہم شام کرتے ہیں؛ تیرے حکم سے جیتے ہیں اور تیرے حکم سے مرتے ہیں؛ اور دوبارہ زندہ ہو کر تیری ہی طرف آنا ہے۔

۱۱۔ شام ہو تو کیا کہے

((اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ))^۲

اے اللہ، تیری ہی توفیق سے ہم نے شام کی اور تیری ہی توفیق سے ہم صبح کرتے ہیں؛ تیرے ہی حکم سے ہم جیتے ہیں اور تیرے ہی حکم سے مرتے ہیں؛ اور (مرنے کے بعد ہمیں) تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

۱۲۔ لباس پہنتے وقت کیا کہے

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ))^۳

تمام تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور میرے زور و قوت کے بغیر مجھے یہ لباس عطا کیا۔

^۱ (الأدب المفرد) عن أبي هريرة [الأدب المفرد بتحقيق الألباني ۱۱۹۹] (صحيح)

^۲ (الأدب المفرد) عن أبي هريرة [الأدب المفرد بتحقيق الألباني ۱۱۹۹] (صحيح)

^۳ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجه) عن معاذ بن أنس. [صحيح الجامع ۶۰۸۶] (حسن)

۱۳۔ فرض نماز کے بعد اور سوتے وقت آیۃ الکرسی

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَمْ يَلَمْ يَلَمْ مَابَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾^۱

اللہ، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ نہ اُسے اُوٹھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ آسمان و زمین میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اُس کے سامنے کسی کی سفارش کر سکے! وہ جانتا ہے اُن کے آگے کیا ہے اور اُن کے پیچھے کیا ہے؛ اور اُس کے علم میں سے وہ کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اُس چیز کے جسے وہ خود (ظاہر کرنا) چاہے۔ اُس کی کُرسی آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے۔ آسمان و زمین کی حفاظت اُسے تھکاتی نہیں ہے۔ وہ بہت اونچا ہے، بڑی عظمت والا ہے۔

۱۴۔ استغفار

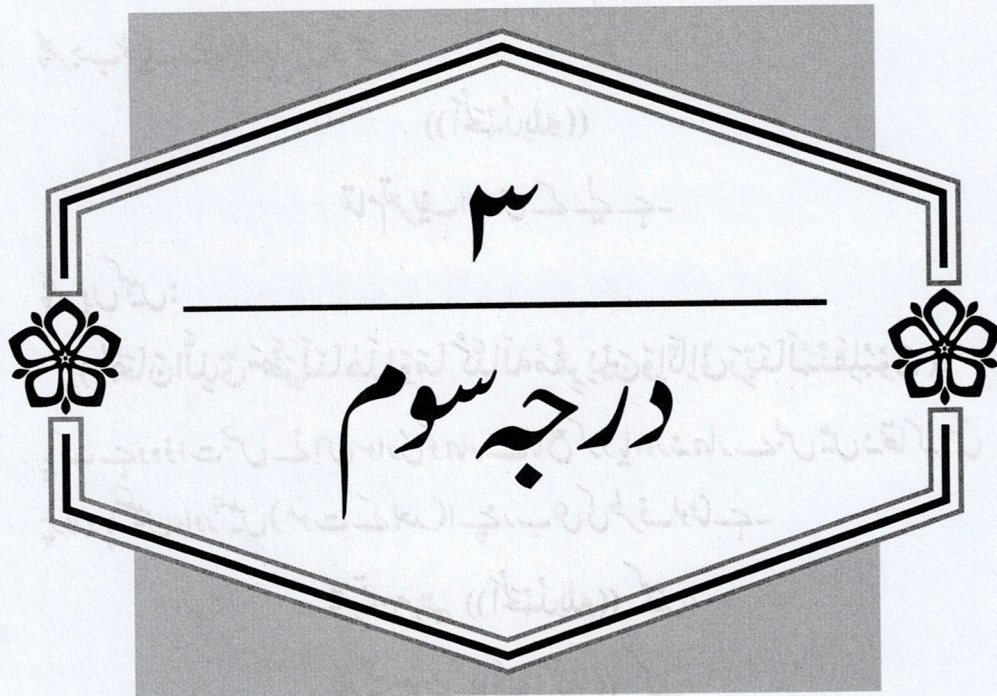
((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ))^۲

میں اللہ ہی سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو زندہ ہے اور تمام چیزوں کو قائم رکھے ہوئے ہے؛ میں اُسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے لوٹتا ہوں۔

^۱ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کی دلیل: (نسائی) عن ابی امامۃ [صحیح الجامع ۶۴۶۴] (صحیح)

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی دلیل: [بخاری: بدء الخلق ۳۲۷۵] عن ابی ہریرۃ

^۲ (ابو داود، ترمذی) عَنْ أَبِي يَسَارٍ زَيْدٍ مَوْلَى النَّبِيِّ ﷺ [ابو داود بتحقيق الألباني ۱۵۱۷] (صحیح)



۱۔ سواری کی دُعا

جب ہم کسی سواری پر سوار ہونے لگیں تو سواری پر قدم رکھتے وقت کہیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ))

اللہ کے نام سے (سوار ہوتا ہوں)۔

پھر جب ٹھیک سے بیٹھ جائیں تو کہیں:

((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ))

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

پھر یوں کہیں:

((سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ))

پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، ورنہ ہمارے بس میں نہ تھا کہ اس پر قابو پاسکیں، اور ہمیں (موت کے بعد) اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

پھر تین مرتبہ ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) کہیں،

پھر تین مرتبہ ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) کہیں،

پھر یوں کہیں:

((سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ))

(اے اللہ،) تُو (تمام عیوب سے) پاک ہے۔ یقیناً میں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا ہے۔ پس اب تُو ہی میری مغفرت فرما دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کی مغفرت کرنے والا ہو۔^۱

۱ (مسند احمد، أبوداود، ترمذی) عن علي واللفظ لأبي داود [ابو داود بتحقيق الألباني ۲۶۰۲] (صحیح)

۲۔ گر جائے تو کیا ہے

((بِسْمِ اللَّهِ))^۱

اللہ کے نام سے۔

۳۔ غصہ آئے تو کیا ہے

((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))^۲

میں شیطان مردود (کے شر) سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۴۔ بازار میں داخل ہو تو کیا ہے

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ،

بِيَدِهِ الْحَيَاةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))^۳

اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کے لیے ساری حمد ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے؛ وہ خود زندہ ہے، اُسے ہرگز موت نہ آئے گی۔ ساری خیر اُسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، نسائی) عن والد أبي المليلح. [صحيح الجامع ۷۴۰۱ (صحيح). ۲۲۲: وقالوا نعمنا، قولنا]

۲ [بخاری: الأدب ۶۱۱۵ - مسلم: البر والصلة والآداب ۱۱۰- (۲۶۱۰)] عن مُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ واللفظ للبخاري

۳ (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ) عن عمر بن الخطاب [ترمذی بتحقيق الألباني ۳۴۲۹ (صحيح)]

۵۔ چھینک آئے تو کیا کہے

((اَلْحَمْدُ لِلّٰہ))^۱

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

۶۔ جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے تو اُس سے کیا کہے

((يَزِيْرُ حَمْدَكَ اللّٰہ))^۲

اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔

۷۔ چھینک کا جواب دینے والے سے کیا کہے

چھینکنے والا ”يَزِيْرُ حَمْدَكَ اللّٰہ“ کہنے والے سے یوں کہے:

((يَهْدِيْكُمْ اللّٰہ وَيُصْلِحْ بِاَلْكُم))^۳

اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت سے نوازے اور تمہارے احوال کو درست کر دے۔

^۱ [بخاری: الزهد والرقائق ۶۲۲۴] عن أبي هريرة

^۲ [بخاری: الزهد والرقائق ۶۲۲۴] عن أبي هريرة

^۳ [بخاری: الزهد والرقائق ۶۲۲۴] عن أبي هريرة

۸۔ بیمار کی عیادت پر اُس سے کیا کہے

((لَا تَأْسَ ظُهُورًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ))^۱

کوئی حرج نہیں، یہ بیماری (گناہوں سے) پاکیزگی ہی کا ذریعہ بنے گی اِنْ شَاءَ اللہ۔

۹۔ مریض کی شفا کے لیے دُعا

مریض کی شفا کے لیے اُس کے پاس سات بار یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔

((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ))^۲

میں اُس اللہ سے، جو بڑی عظمت والا ہے، عرشِ عظیم کا رب ہے، اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمائے۔

۱۰۔ نظر بد کا رُقیہ

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ

مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ))^۳

میں اللہ کے کامل ترین کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، ہر شیطان اور موزی جانور (کے شر) سے اور ہر ضرر پہنچانے والی نظر (کے شر) سے۔

^۱ [بخاری: المرضی ۵۶۶۲] عن ابن عباس

^۲ [مسند احمد، ابو داود، ترمذی] عن ابن عباس [صحیح الجامع ۶۳۸۸، ۵۷۶۶] (صحیح)

^۳ [بخاری: أحادیث الأنبياء ۳۳۷۱] عن ابن عباس

۱۱۔ کسی کی موت کی خبر سن کر کیا کہے

((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ))

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ، وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا))^۱

ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور پلٹ کر ہمیں اللہ ہی کے پاس جانا ہے۔ اے اللہ، میری اس مصیبت پر مجھے اجر و ثواب سے نواز دے اور (جو کچھ میں نے کھویا ہے) مجھے اُس سے اور زیادہ بہتر عطا فرما۔

۱۲۔ نمازِ جنازہ کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرْنَا وَانْشَأْنَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ))^۲

اے اللہ، مغفرت فرما دے، ہمارے زندوں کی اور ہمارے مرنے والوں کی، ہمارے حاضرین کی اور ہمارے غائبین کی، ہمارے چھوٹوں کی اور ہمارے بڑوں کی، ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی۔ اے اللہ، ہم میں سے جسے بھی تو زندہ رکھے اُسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے تُو موت دے اُسے ایمان پر موت دے۔ اے اللہ، ہمیں اس (میت) کے اجر سے محروم نہ فرما، اور ہمیں اس کے بعد گمراہ ہونے سے بچائے رکھ۔

۱ [سورة البقرة: ۴۶]، (ترمذی) عن أبي موسى. [صحيح الجامع ۷۹۵] (حسن)

۲ (ابو داود، ابن ماجہ) عن أبي هريرة واللفظ لابن ماجه [ابن ماجه بتحقيق الألباني ۱۴۹۸] (صحيح)

۱۳۔ قبرستان میں داخل ہو تو کیا کہے

((الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا حِقُونُ))^۱
اے مومنوں کی بستی والو، تم پر سلامتی ہو؛ اور اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے آملنے والے ہیں۔

۱۴۔ مجلس کے ختم پر کیا کہے

((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَمَحْمَدُكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ))^۲
اے اللہ، ہم تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ
تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تجھ ہی سے مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیری ہی طرف
توبہ کرتے ہوئے لوٹتا ہوں۔

۱ [مسلم: الطہارۃ ۳۹ - (۲۴۹)] عن أبي هريرة
۲ [ابو داود، ترمذی] عن أبي هريرة [ابو داود بتحقيق الألبانی ۴۸۵۹، ترمذی بتحقيق الألبانی ۳۴۳۳] (صحیح)

۱۔ سفر کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ

وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ))

اے اللہ، ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کے طلبگار ہیں اور تجھ سے ایسے عمل کی توفیق طلب کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ، ہمارے اس سفر کو ہمارے لیے آسان کر دے اور اس کی دُوری کو لپیٹ کر کم کر دے۔ اے اللہ، تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے ہمارے اہل و عیال کا نگرار و محافظ ہے۔ اے اللہ، میں سفر کی سختیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ واپس لوٹ کر بُرا منظر دیکھنے کو ملے اور اس بات سے بھی کہ میں بُرے حال میں اپنے مال اور گھر والوں میں لوٹوں۔^۱

۲۔ کسی علاقے میں پڑاؤ ڈالے تو کیا کہے

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّمَنَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))^۲

میں اللہ کے کامل کلمات کے وسیلے سے اللہ کی پیدا کی ہوئی تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

۱ [مسلم: الحج ۴۲۵- (۱۳۴۲)] عن علي

۲ [مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۵۵- (۲۷۰۸)] عن سعد بن أبي وقاص عن خولة بنت حكيم السلمية

۳۔ سفر سے واپسی کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى

وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاَطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ

وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْبَالِ وَالْاَهْلِ))

اے اللہ، ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کے طلبگار ہیں اور تجھ سے ایسے عمل کی توفیق طلب کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ، ہمارے اس سفر کو ہمارے لیے آسان کر دے اور اس دُوری کو لپیٹ کر کم کر دے۔ اے اللہ، تو سفر میں ہمارا ساتھی ہے اور ہمارے پیچھے ہمارے اہل و عیال کا نگرار و محافظ ہے۔ اے اللہ، میں سفر کی سختیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے بھی کہ واپس لوٹ کر بُرا منظر دیکھنے کو ملے اور اس بات سے بھی کہ میں بُرے حال میں اپنے مال اور گھر والوں میں لوٹوں۔

اور جب اپنی بستی سے قریب پہنچ جائے تو یوں کہے:

((اٰیْبُوْنَ تَاٰیِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ)) ۱

ہم (اللہ کی طرف) لوٹنے والے، اُس سے توبہ کرنے والے، اُسی کی عبادت کرنے والے اور اُسی کی حمد کرنے والے ہیں۔

۴۔ نیا چاند دیکھ کر کیا کہے

((اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا

بِالْيَمِينِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ))^۱

اے اللہ، اس چاند کو ہم پر برکت و ایمان کے ساتھ اور سلامتی و اسلام کے ساتھ نمودار فرما۔
(اے چاند،) تیرا رب بھی اللہ ہے اور میرا رب بھی اللہ ہے۔

۵۔ سجدہ تلاوت کی دُعا

((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ))^۲

میرا چہرہ اُس ذات کے آگے سجدہ ریز ہے جس نے اُسے پیدا کیا اور اپنے زور و قوت سے اُس
میں کان اور آنکھیں بنا دیں۔

^۱ مستند احمدی روایت میں ((أَهْلِلْهُ)) کی بجائے ((أَهْلِلْهُ)) کا لفظ ہے۔

(مسند أحمد، ترمذی) عن طلحة واللفظ للترمذی [صحیح الجامع ۴۷۲۶] (حسن)

^۲ (ابو داود، ترمذی، نسائی) عن عائشة [ترمذی بتحقیق الألبانی ۵۸۰] (صحیح)

۶۔ ایک اور دعائے استفتاح

((اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ))^۱

اے اللہ، میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دُوری پیدا کر دے، جس طرح تُو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دُوری کر رکھی ہے۔ اے اللہ، مجھے خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح ایک سفید کپڑا دھونے کے بعد میل اور گندگی سے پاک ہو جاتا ہے۔ اے اللہ، میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو کر زائل کر دے۔

۷۔ افطار کے وقت کیا کہے

((ذَهَبَ الظَّمْأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ))^۲
پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہو گئیں اور اجر بھی پکا ہو گیا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ۔

۱ [بخاری: الاذان: ۷۴۴ - مسلم: المساجد ومواضع الصلاة: ۱۴۷- (۵۹۸)] عن أبي هريرة

۲ (ابو داود) عن ابن عمر. [صحيح الجامع ۴۶۷۸] (حسن)

۸۔ دُعائے قنوت

((اللَّهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ
وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لَنَا قِيَمًا أَعْطَيْتَ،
وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ،
إِنَّهُ لَا يَزِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ))^۱

اے اللہ، ہمیں ہدایت دے کر انہی لوگوں میں شامل فرما جنہیں تُو نے ہدایت دی؛ اور ہمیں عافیت دے کر انہی لوگوں میں شامل فرما جنہیں تُو نے عافیت دی؛ اور جن کا تُو کارساز بن گیا اُن کے ساتھ ہمارا بھی کارساز ہو جا؛ اور جو چیز تُو نے (ہمارے لیے) مُقَدَّر کر دی ہے اُس کے شر سے ہمیں بچالے۔ یقیناً تُو ہی (سب پر) فیصلہ کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا فیصلہ نہیں چلتا۔ تُو جس کا دوست و مددگار بن جائے وہ ذلیل نہیں ہوتا اور جس کا تُو ہی دشمن بن جائے وہ عزت نہیں پاتا؛ اے ہمارے رب، تُو بڑا بابرکت ہے، سب سے اعلیٰ ہے۔

۹۔ وتر کے بعد کیا کہے

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ))^۲

تمام عیوب سے پاک ہے وہ (اللہ) جو حقیقی بادشاہ ہے، نہایت ہی مُقَدَّس ہے۔

^۱ (ابو داود، ابن حبان) عن الحسن بن علي [التعليقات الحسان ۷۲۰، ابو داود بتحقيق الألباني ۱۴۲۵] (صحیح) جمع کے صیغے سے دُعا کے الفاظ ابن حبان کے ہیں۔ ((فَإِنَّكَ تَقْضِي)) (فا) کے ساتھ مسند احمد، ترمذی، نسائی وغیرہ کتب حدیث میں موجود ہے۔

[أصل صفة صلاة النبي ج/۳، ص ۹۷۳]

^۲ (مسند احمد، ابو داود، نسائی) عن أبي بن كعب واللفظ للنسائي [نسائي بتحقيق الألباني ۱۶۹۹] (صحیح)

۱۰۔ دودھ پی کر کیا کہے

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ))^۱

اے اللہ، ہمارے لیے اس (دودھ) میں برکت ڈال دے اور ہمیں مزید عطا فرما۔

۱۱۔ کوئی ہم پر احسان کرے تو کیا کہیں

((جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا))^۲

اللہ تمہیں اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۱۲۔ لیلۃ القدر میں پڑھنے کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي))^۳

اے اللہ، تو بڑا معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس تُو مجھے معاف کر دے۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ) عن ابن عباس [ابن ماجہ بتحقیق الالبانی ۳۳۲۲] (حسن)

۲ (ترمذی، نسائی) عن أسامة بن زيد. [صحیح الجامع ۶۳۶۸] (صحیح)

۳ (ترمذی، ابن ماجہ) عن عائشة. [صحیح الجامع ۴۴۲۳، ترمذی بتحقیق الالبانی ۳۵۱۳] (صحیح)

۱۳۔ عیدین کی تکبیرات

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ))^۱

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔

اللہ سب سے بڑا ہے اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

۱۴۔ عید کی مبارکباد کیسے دے

((تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ))^۲

اللہ تعالیٰ ہم سب سے اور آپ سے بھی (تمام نیک اعمال کو) قبول فرمائے۔

۱۵۔ کسی کو ہنستا دیکھ کر کیا کہے

((أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنِّكَ))^۳

اللہ تعالیٰ تمہیں اسی طرح خوش رکھے۔

۱۔ [مصنف ابن ابی شیبہ] عن ابن مسعود موقوفا [الإرواء: ج ۳ ص ۱۲۵ رقم ۶۵۴] (إسناده صحيح)

[مصنف ابن ابی شیبہ بتحقیق الشثري ۵۷۵۱] (صحيح)

۲۔ [الترغيب والترهيب لأبي القاسم الأصمباني] عن جبير بن نفير موقوفا [تمام المنة ص ۳۵۵]

۳۔ [بخاری: بدء الخلق ۳۲۹۴ - مسلم: فضائل الصحابة ۲۲- (۲۳۹۶)] عن سعد بن أبي وقاص

۵

درجه پنجم

۱۔ بارش نہ ہو تو کیا کہے

((اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا، اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا))^۱

اے اللہ ہمیں سیراب کر۔ اے اللہ ہمیں سیراب کر۔ اے اللہ ہمیں سیراب کر۔

۲۔ بارش ہونے لگے تو کیا کہے

((اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا تَافِعًا))^۲

اے اللہ، نفع والی بارش برسا۔

۳۔ بجلی کی کڑک پر کیا کہے

((سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ))^۳

پاک ہے وہ ذات کہ گرج بھی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے (اُس کی تسبیح بیان کرتے ہیں)۔

۱ [بخاری: أبواب الاستسقاء ۱۰۱۴ - مسلم: صلاة الاستسقاء ۸- (۸۹۷)] عن أنس

۲ [بخاری: أبواب الاستسقاء ۱۰۳۲] عن عائشة

۳ [الأدب المفرد ۷۲۳] عن عبد الله بن الزبير موقوفا (صحیح)

۴۔ بارش ہو جانے کے بعد کیا کہے

((مُطَرِّئَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ))^۱

اللہ کے فضل اور اُس کی رحمت سے ہم پر بارش ہوئی۔

۵۔ جب بارش کی کثرت سے نقصان ہونے لگے تو کیا کہے

((اللَّهُمَّ حَوِّالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا))^۲

اے اللہ، ہمارے آس پاس برسا، ہم پر نہ برسا۔

۶۔ جب نیا پھل سامنے آئے تو کیا کہے

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدْيَعَتِنَا))

وَفِي ثَمَارِنَا وَفِي مَدِينَانَا وَفِي صَاعِنَا بَرَكَتَهُ مَعَ بَرَكَتِهِ))^۳

اے اللہ ہمارے اس شہر کو برکتوں سے نواز دے اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے ناپ تول میں برکت پر مزید برکت عطا فرما۔

۱ [بخاری: الأذان ۸۴۶ - مسلم: الإيمان ۱۲۵- (۷۱)] عن زيد بن خالد. سند احمد اور ابوداؤد کی روایت میں (رَحْمَتِهِ) کی بجائے (تَرْخَمَتِهِ) ہے۔

۲ [بخاری: الأدب ۶۰۹۳ - مسلم: صلاة الاستسقاء ۸- (۸۹۷)] عن أنس والسياق للبخاري

۳ [مسلم: الحج ۴۷۴- (۱۳۷۳)] عن أبي هريرة

۷۔ مرغ کی آواز سُن کر کیا کہے

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))^۱

اے اللہ، میں تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں۔

۸۔ کُتّا بھونکے یا گدھا رینگے تو کیا کہے

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ))^۲

میں شیطان مردود (کے شر) سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۹۔ رات میں گھبرا کر اُٹھے تو کیا کہے

((اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ))

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ))^۳

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے اُس کی پناہ طلب کرتا ہوں، اُس کے غضب سے اور اُس کی سزا سے، اور اُس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات سے بھی کہ وہ (یعنی شیاطین) میرے پاس حاضر ہوں۔

^۱ [بخاری: بدء الخلق ۳۳۰۳ - مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۸۲ - (۲۷۲۹)] عن أبي هريرة

^۲ [بخاری: بدء الخلق ۳۳۰۳ - مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۸۲ - (۲۷۲۹)] عن أبي هريرة

(مسند احمد، ابو داود) عن جابر [صحيح الجامع ۶۲۰] (صحيح)

^۳ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی) عن عبد الله بن عمر واللفظ للترمذی [ترمذی بتحقيق الألباني ۳۵۲۸] (حسن)

۱۰۔ استخارہ کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ،

وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ،

فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ،

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

- فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاقْدُرْهُ لِي، وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ) ۱

وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي

- فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ،

وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ) ۲

اے اللہ میں تیرے علم کے وسیلے سے تجھ سے خیر کا طالب ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے وسیلے سے قوت طلب کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے عظیم فضل کا مطالبہ کرتا ہوں۔ اس لیے کہ تُو قادر ہے اور میں قادر نہیں، اور تُو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تُو سارے بھیدوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ، اگر تیرے علم میں یہ چیز میرے دین و دنیا اور میرے انجام کے اعتبار سے یا دنیا و آخرت کے اعتبار سے بہتر ہے تو اس چیز کو میرے لیے مُقَدَّر کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے اور پھر میرے لیے اس میں برکت عطا فرما۔ اور اگر یہ چیز تیرے علم میں میرے دین و دنیا اور میرے انجام کے اعتبار سے یا میری دنیا و آخرت کے اعتبار سے بُری ہے تو اسے مجھ سے دُور کر دے اور مجھے بھی اس سے دُور کر دے۔ پھر اس کی بجائے مجھے کوئی اور بھلائی عطا کر دے چاہے وہ جہاں بھی ہو، پھر مجھے اُس پر راضی کر دے۔

۱ [بخاری: التوحید ۷۳۹۰] عن جابر بن عبد اللہ

۲ [بخاری: الدعوات ۶۳۸۲] عن جابر بن عبد اللہ

۱۱۔ کوشش کے باوجود ناکام ہو جائے تو کیا کہے

((قَدْ رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ))^۱

یہ اللہ کی تقدیر ہے، اُس نے جو چاہا کر دیا۔

۱۲۔ سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ

((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،

خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ،

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِعَظِيمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذُنُوبِي،

فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ))^۲

اے اللہ، تُو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تُو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، اور میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ میں اپنے بُرے عمل کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تُو نے جو کچھ نعمتیں مجھے عطا کی ہیں مجھے اُن سب کا اقرار ہے اور جو کچھ گناہ میں نے کیے ہیں مجھے اُن کا بھی اعتراف ہے۔ پس تُو میری مغفرت فرما دے کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو گناہوں کی مغفرت کرنے والا ہو۔

۱ [مسلم: القدر ۳۴- (۲۶۶۴)] عن أبي هريرة

۲ [بخاری: الدعوات ۶۳۰۶] شداد بن أوس

۱۳۔ مسافر کو روانہ کرتے وقت مُقیم کیا کہے

((اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ))^۱

میں تمہارے دین اور تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خاتمے کو اللہ کے حوالے کرتا ہوں۔

۱۴۔ مسافر روانہ ہوتے وقت مُقیم سے کیا کہے

((اَسْتَوْدِعُكُمْ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ))^۲

میں تمہیں اُس اللہ کے حوالے کرتا ہوں جو سونپی ہوئی چیز کو ضائع نہیں کرتا۔

۱۵۔ مصیبت اور پریشانی کے وقت کیا کہے

((اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهُ))^۳

میرا رب اللہ ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔

۱ [ابوداؤد بتحقیق الالبانی ۲۶۰۰، ۲۶۰۱] (صحیح)

۲ (الدعاء للطبرانی) عن ابی مريرة [الكلم الطيب ۱۶۸، الصحيحة ۲۵۴۷، الضعيفة ۱۴۷۰] (حسن)

۳ (المعجم الكبير للطبرانی) عن أسماء بنت عُقَيْس. [صحيح الجامع ۶۰۴۰] (حسن)

۱۶۔ مصیبت میں مبتلا شخص کو دیکھ کر کیا کہے

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ
وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا))^۱

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس بلا سے عافیت میں رکھا جس میں تمہیں مبتلا کیا اور
اپنی بہت سی مخلوقات پر مجھے فضیلت عطا فرمائی۔

۱۷۔ قبرستان میں پڑھنے کی ایک اور دُعا

((الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
وَأَنَا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلْحَقُّونَ، أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ))^۲

اے مومنین و مسلمین کی بستی والو، تم پر سلامتی ہو؛ اور عنقریب ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آملنے
والے ہیں۔ میں، ہم سب کے لیے اور تمہارے لیے بھی اللہ سے عافیت کا طلبگار ہوں۔

^۱ (ترمذی) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح الجامع ۶۲۴۸] (حسن)

^۲ [مسلم: الجنائز ۱۰۴ - (۹۷۵)] عن بريدة

۲

درجه ششم

درجہ ششم

۱۔ کھانے کے بعد میزبان کو کیا دُعا دے

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَارَزَقْتَهُمْ وَاعْفُ رُحْمَهُمْ وَارْحَمْهُمْ))^۱

اے اللہ، تو ان کے رزق میں برکت عطا فرما، اُن کی مغفرت فرما اور اُن پر رحم فرما۔

۲۔ میزبان کے لیے ایک اور دُعا

((أَفْطَرْنَا عَنْكُمْ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلْنَا طَعَامَكُمْ الْإِبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ))^۲

تمہارے ہاں روزہ دار افطار کریں اور تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے لیے فرشتے دُعا کریں۔

۳۔ کسی کو نیا لباس پہنا دیکھ کر کیا کہے

((تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى))^۳

اللہ کرے تم اسے پہن کر (خوب استعمال کرو اور) پُرانا کر دو اور اللہ تمہیں اس کے بعد بھی مزید عطا فرمائے۔

۱ [مسلم: الأشربة ۱۴۶- (۲۰۴۲)] عن عبد الله بن بسر

۲ [مسند احمد، ابو داود] عن أنس واللفظ لأبي داود [ابو داود بتحقيق الألباني ۳۸۵۴] (صحیح)

۳ [ابو داود] [ابو داود بتحقيق الألباني ۴۰۲۰] (صحیح)

۴۔ نیا لباس پہنتے وقت کیا کہے

((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ))

اے اللہ، تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو نے ہی مجھے یہ لباس عطا کیا ہے۔ میں تجھ سے اس لباس کی بھلائی اور جس مقصد سے اسے بنایا گیا ہے اُس کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔ اسی طرح میں اس لباس کے شر سے اور جس مقصد سے یہ بنایا گیا ہے اُس کے شر سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۵۔ اپنی تعریف سُن کر کیا کہے

((اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ، وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُونَ))

اے اللہ، یہ لوگ جو کچھ کہہ رہے ہیں اُس پر میری پکڑ نہ فرما اور (میری خطاؤں میں سے جو کچھ) یہ نہیں جانتے اُن خطاؤں کو تو معاف فرما دے۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی) [ابو داود بتحقيق الألباني ٤٠٢٠] (صحیح)

۲ (الادب المفرد) عن عدي بن أرطاة [الادب المفرد بتحقيق الألباني ٧٦١] (صحیح الإسناد موقوفاً)

۶۔ قربانی کی دُعا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب قربانی کرتے تو ذبح کے وقت یہ دُعا پڑھتے تھے۔

((إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

عَلَىٰ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ

میں نے اپنا چہرہ اُس ذات کی طرف پھیر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ میں تمام ادیان سے کٹ کر اللہ کے سچے دین کا تابع دار ہو گیا اور میں ہرگز بھی شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں؛ اور مجھے یہی حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا فرمانبردار ہوں۔

اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوں فرماتے:

((اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَعَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ))^۱

اے اللہ، یہ قربانی تیری ہی عطا ہے اور تیری ہی خاطر ہے۔ پس تو اسے محمد اور اُمتِ محمد کی طرف سے قبول فرما۔

یہ کہہ کر آپ ((بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ))^۲ کہتے اور جانور ذبح کرتے۔

لیکن ہم اپنی طرف سے اپنے گھر والوں کی طرف سے قربانی کرتے ہیں۔ اس لیے ہم یوں کہیں گے۔

((اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ وَعَنْ _____ وَآلِهِ))

اور خالی جگہ میں جس کی طرف سے قربانی ہے اُس کا نام لیں گے۔

۱ (ابو داود، ابن ماجہ) عن جابر بن عبد الله [ابو داود بتحقيق الألباني ۲۷۹۵]

۲ (ابو داود، ابن ماجہ) عن جابر بن عبد الله [ابو داود بتحقيق الألباني ۲۷۹۵]

۷۔ بچے کی نمازِ جنازہ کی دُعا

((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا))^۱

اے اللہ، اس (بچے) کو ہمارے لیے ہمارا پیش رو اور ہم سے پہلے جا کر ہمارے لیے تیاری کرنے والا بنا اور اسے ہمارے لیے اجر و ثواب کا ذریعہ بنا دے۔

۸۔ میت کے گھر والوں کو تسلی کیسے دے

((إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَمَا أَعْطَى،

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى، فَلْتَصْبِرُوا وَلْتَحْتَسِبُوا))^۲

جو کچھ اللہ نے دیا اور جو اُس نے واپس لے لیا سب اُسی کا ہے۔ اور اُس کے پاس ہر چیز کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔ پس تم صبر کرو اور اجر کی امید رکھو۔

۹۔ میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا کہے

((بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ))^۳

اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ کے دین پر (ہم اس میت کو قبر میں اتارتے ہیں)۔

^۱ (بیہقی ۶۷۹۴) [أحكام الجنائز للألباني (۱/۱۲۶)] (حسن)

^۲ [بخاری: الجنائز ۱۲۸۴ - مسلم: الجنائز ۱۱- (۹۲۳)] عن أسامة بن زيد

[بخاری: الأيمان والندور ۶۶۵۵، الجنائز ۱۲۸۴ - مسلم: الجنائز ۱۱- (۹۲۳)] عن أسامة بن زيد

^۳ (مسند احمد، ابو داود، ابن ماجه) عن ابن عمر واللفظ لأحمد وابن ماجه وفي رواية "بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ"

(مسند احمد، ابو داود، ترمذی، ابن ماجه) عن ابن عمر [ابو داود بتحقيق الألباني ۳۲۱۳] (صحيح)

۱۰۔ دفن کے بعد میت کے لیے دُعا

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ))^۱

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ۔

نوٹ: دفن کے بعد قبر پر اجتماعی دُعا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ سے ثابت نہیں۔ اس لیے یہ دُعا ہر شخص انفرادی طور پر پڑھے، دونوں ہاتھ اٹھائے بغیر پڑھے اور بہتر ہے کہ آہستہ ہی پڑھے۔

۱۱۔ جسم میں درد ہو تو کیا کہے

درد کی جگہ ہاتھ رکھ کر تین بار ((بِسْمِ اللّٰهِ)) کہیں:

پھر سات بار یہ دُعا پڑھیں:

((اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ))^۲

میں اللہ کی عزت اور اُس کی قدرت کے وسیلے سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں اس تکلیف سے جسے میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

^۱ (ابو داود) عن عثمان بن عفان [ابو داود بتحقيق الألباني ۳۲۲۱] (صحیح)

^۲ [مسلم: السلام ۶۷- (۲۲۰۲)] عن عثمان بن أبي العاص الثقفي واللفظ لابن ماجه

[ابن ماجه بتحقيق الألباني ۳۵۲۲] (صحیح)

۱۲۔ جو محبت کا اظہار کرے اُس سے کیا کہے

((أَحَبُّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ))^۱

جس (اللہ) کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی وہ بھی تم سے محبت کرے۔

۱۳۔ سلام پھیرنے سے قبل ایک اور دُعا

((رَبِّ أَعِزَّنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))^۲

اے میرے رب، میری مدد فرما، تیرا ذکر کرنے میں، تیرا شکر کرنے میں اور بہترین طور پر تیری عبادت کرنے میں۔

۱۴۔ سوتے وقت پڑھنے کی ایک اور دُعا

((بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنِي، وَبِكَ أَرْفَعُهُ،

إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا

وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ))^۳

اے میرے رب، میں نے تیرے ہی نام سے اپنا پہلو زمین پر رکھا اور تیری ہی توفیق سے میں اُسے اٹھاتا ہوں۔ پس اگر تُو نے میری رُوح کو اپنے پاس روک لیا تو اُس کی مغفرت کر دینا اور اگر اُسے واپس بھیج دیا تو اُس کی ویسے ہی حفاظت کرنا جیسے تُو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

۱ (ابو داود) عن أنس [ابو داود بتحقيق الألباني ۵۱۲۵، الصحيحة ۳۲۵۳] (حسن)

۲ (مسند احمد، ابو داود، نسائي) عن معاذ بن جبل واللفظ للنسائي [نسائي بتحقيق الألباني ۱۳۰۳] (صحيح)

۳ [بخاری: التوحيد ۷۳۹۳ - مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۶۴ - (۲۷۱۴)] عن أبي هريرة

۱۔ دوسروں کو برکت کی دُعا کیسے دے؟

((بَارَكَ اللَّهُ فِيكَ))^۱

اللہ تمہیں برکت سے نوازے۔

۲۔ کوئی برکت کی دُعا دے تو کیا کہے

((وَفِيكَ بَارَكَ اللَّهُ))^۲

اللہ تمہیں بھی برکت سے نوازے۔

۳۔ دُولھے کو مبارکباد کیسے دے

((بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ))^۳

اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں وہ تمہیں برکتوں سے نوازے اور تم پر بھی برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر پر جمع کرے۔

۱ (مسند احمد) عن أبي محذورة [مسند أحمد مخرجات الرسالة (۹۷/۲۴) رقم ۱۵۳۸۰] (صحیح)

۲ (النسائي في الكبرى ۱۰۰۶۲) عن عائشة [تخريج الكلم الطيب رقم ۲۳۹] (إسناده جيد)

۳ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، نسائی، ابن ماجه) عن أبي هريرة. [صحیح الجامع ۴۷۲۹] (صحیح)

۴۔ نیند سے بیدار ہو کر پڑھنے کی ایک اور دُعا

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ))^۱

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے جسمانی اعتبار سے عافیت دی اور میری رُوح مجھ پر لوٹادی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق عطا فرمائی۔

۵۔ مشکل وقت میں پھنس جائے تو کیا کہے

((لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ))^۲

(اے اللہ،) تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تُو (ہر عیب سے) پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

۶۔ قرض سے نجات کی دُعا

((اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ))^۳

اے اللہ، تُو مجھے حلال اس قدر عطا فرما کہ میں حرام سے بچنے والا بن جاؤں اور مجھے اپنے فضل سے اتنا عطا کر کہ میں تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں۔

^۱ (ترمذی) [ترمذی بتحقیق الألبانی ۳۴۰۱] (حسن)

^۲ [سورة الأنبياء: ۸۷] (مسند احمد، ترمذی، نسائی) عن سعد بن أبي وقاص [صحیح الجامع ۳۳۸۳] (صحیح)

^۳ (مسند احمد، ترمذی) عن علي. [صحیح الجامع ۲۶۲۵] (حسن)

۷۔ کوئی چیز کھوجائے تو کیا کہے

((إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ))
 اَللّٰهُمَّ اُجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ، وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا))^۱
 ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور ہمیں پلٹ کر اللہ ہی کی پاس جانا ہے۔ اے اللہ، میری اس مصیبت پر مجھے اجر و ثواب عطا فرما اور (جو کچھ میں نے کھویا ہے) اُس سے بہتر مجھے عطا فرما۔

۸۔ جب کوئی خوشی کی بات پیش آئے تو کیا کہے

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمَّ الصّٰلِحٰتُ))^۲
 تمام تعریف اُس (اللہ) کے لیے ہے جس کی مہربانی سے نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔

۹۔ مصیبت میں اللہ کی حمد کیسے کرے

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ))^۳
 ہر حال میں تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

۱۔ [سورة البقرة: ۴۶]، (ترمذی) عن أبي موسى. [صحيح الجامع ۷۹۵] (حسن)
 ۲۔ (ابن ماجه) عن عائشة [ابن ماجه بتحقيق الألباني ۳۸۰۳] (حسن)
 ۳۔ (ابن ماجه) عن عائشة [ابن ماجه بتحقيق الألباني ۳۸۰۳] (حسن)

۱۰۔ جب کسی سے نقصان کا خوف ہو تو کیا کہے

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ))^۱

اے اللہ، ہم تجھی کو ان (دشمنوں) کے مقابل کرتے ہیں اور اُن کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

۱۱۔ نبی ﷺ پر ایک چھوٹا سا درود

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ))^۲

اے اللہ، نبی اُمّی، محمد ﷺ پر صلاۃ نازل فرما۔

۱۲۔ شیطان دل میں شک پیدا کرے تو کیا کہے

((أَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ))^۳

میں اللہ پر اور اُس کے تمام رسولوں پر ایمان لے آیا۔

۱ (مسند احمد، ابو داود) عن أبي موسى. [صحيح الجامع ۴۷۰۶] (صحيح)

۲ (فضل الصلاة على النبي ﷺ) عن يزيد بن عبد الله بن الشخير [تحقيق فضل الصلاة على النبي ﷺ (ص: ۵۶)،

جلاء الأفهام ص ۱۳۲] (صحيح)

۳ (مسند احمد) عن عائشة [الصحيحة ۱۱۶] (حسن)

۱۳۔ علم و حکمت پانے اور نیک بننے کی دُعا

﴿رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ﴾^۱

اے میرے رب، مجھے حکمت سے نواز دے اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ کر دے۔

۱۴۔ والدین کے لیے رحمت کی دُعا

﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾^۲

اے میرے رب، تُو اُن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ اُنھوں نے بچپن میں مجھے پالا پوسا تھا۔

۱۵۔ ایمان والوں کے لیے دُعا

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا. رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾^۳

اے ہمارے رب، ہماری مغفرت فرما دے اور ہمارے اُن بھائیوں کی بھی جو ہم سے پہلے ایمان لاکچے ہیں؛ اور اے ہمارے رب، ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے بغض و عداوت پیدا نہ ہونے دے۔ یقیناً تُو بڑا شفقت کرنے والا، رحم فرمانے والا ہے۔

۱ [سورة الشعراء: ۸۳]

۲ [سورة الإسراء: ۲۴]

۳ [سورة الحشر: ۱۰]



۱۔ دُعا کی قبولیت کے لیے اسمِ اعظم

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ،
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ))^۱
اے اللہ میں اس بات کو وسیلہ بنا کر تجھ سے دُعا کرتا ہوں کہ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تُو
ہی اللہ (یعنی سچا معبود) ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تُو اَحَد ہے صَمَد ہے، نہ تجھ
سے کوئی اولاد پیدا ہوئی اور نہ ہی تُو کسی سے پیدا ہوا اور تیری برابری کا کوئی نہیں۔

۲۔ گمراہی سے بچنے کی دُعا

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾^۲
اے ہمارے رب، ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو منحرف نہ کر دینا بلکہ (اے
ہمارے رب،) تُو اپنی طرف سے ہمیں رحمت سے نواز دے۔ یقیناً تُو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

۱۔ (مسند احمد، ابو داود، ترمذی، ابن ماجہ) عن بُريدة [ابو داود بتحقيق الألباني ۱۴۹۳] (صحیح)

۲۔ [سورة آل عمران: ۸]

۳۔ شیاطین سے حفاظت کی دُعا

﴿رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ﴾^۱ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ^۲

اے میرے رب، میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے رب، میں اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۴۔ علمِ نافع، عملِ صالح اور حلال رزق کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا))^۳

اے اللہ، میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا طلبگار ہوں۔

۵۔ ہدایت، تقویٰ، عفت اور غنی کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَ الْعِفَافَ وَ الْغِنٰی))^۴

اے اللہ، میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنی طلب کرتا ہوں۔

۱ [سورة المؤمنون: ۹۷]

۲ [ابن ماجہ] عن أم سلمة [ابن ماجہ بتحقیق الألبانی ۹۲۵] (صحیح)

۳ [مسلم: الذکر والدُعاء والتوبة والاستغفار ۷۲- (۲۷۲۱)] عن ابن مسعود.

۶۔ دل کو دینداری کی طرف پھیرنے کی دُعا

((اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ، صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ))^۱

اے اللہ، اے دلوں کو اُلٹنے پلٹنے والے، میرے دل کو اپنی طاعت کی طرف پھیر دے۔

۷۔ کثرتِ علم اور نیک عمل کی دُعا

((اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي، وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَزِدْنِي عِلْمًا))^۲

اے اللہ، جو کچھ علم تو نے مجھے دیا ہے اُسے میرے لیے فائدہ مند بنادے، اور مجھے وہی علم عطا کر جو میرے لیے مفید ہو اور مجھے خوب علم عطا فرما۔

۸۔ اچھے اخلاق کے لیے دُعا

((اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خُلُقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي))^۳

اے اللہ، تو نے میری خلقت کو اچھا بنایا ہے، پس تو میرے اخلاق کو بھی اچھا بنادے۔

۱ [مسلم: القدر ۱۷- (۲۶۵۴)] عن عبد الله بن عمرو

۲ [ترمذی، ابن ماجہ] عن أبي هريرة واللفظ لابن ماجه [الصحيحة ۳۱۵۱] (صحيح)

۳ [مسند احمد] عن عائشة [صحيح الترغيب ۲۶۵۷] (صحيح)

۹۔ رات میں سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۚ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ غُفِرَ اَنكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يَكْلَفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا كُتِبَتْ ۚ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِثْمًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ
اَنْتَ مَوْلٰنَا فَاَنْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ ۱۰ ﴾

رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایمان لاچکے ہیں، اُن تمام باتوں پر جو اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہیں اور تمام مومنین بھی ایمان لاچکے ہیں۔ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر، اُس کے فرشتوں پر، اُس کی کتابوں پر اور اُس کے تمام رسولوں پر۔ (اُن کا کہنا ہے کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں کوئی تفریق نہیں کرتے (کہ کسی کو مانیں اور کسی کو نہ مانیں)۔ (جب ان کے سامنے اللہ کا کوئی حکم آتا ہے تو) کہتے ہیں: ہم نے سنا اور مان لیا، اے ہمارے رب، ہم تیری مغفرت کے طلبگار ہیں اور لوٹ کر (ہمیں) تیری ہی طرف آنا ہے۔

اللہ کسی بھی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ (احکام کا) بوجھ نہیں ڈالتا۔ جو شخص بھلائی کماے گا اُس کا فائدہ اُسی کو ہوگا اور جو شخص برائی کماے گا اُس کا وبال بھی اُسی پر ہوگا۔ (ایمان والے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہوئے کہتے ہیں:) اے ہمارے رب، اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہماری پکڑ نہ فرما۔ اے ہمارے رب، تُو ہم پر (شرعی احکام کا) ایسا بوجھ نہ ڈال جو تُو نے ہم سے پہلے گزری ہوئی اُمتوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب، ہم سے ایسا کوئی بوجھ نہ اُٹھوا جس کی ہمارے اندر طاقت ہی نہ ہو۔ بلکہ ہمارے ساتھ درگزر کا معاملہ فرما اور ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما۔ (اے ہمارے رب،) تُو ہی ہمارا مالک و کارساز ہے، پس کافروں کے مقابلے میں تُو ہماری مدد فرما۔

۱۰۔ عافیت کی دُعا

((اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ))^۱

اے اللہ، میں دنیا و آخرت میں تجھ سے عافیت کا طلبگار ہوں۔

۱۱۔ ظالموں سے نجات کی دُعا

﴿ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ﴾^۲

اے میرے رب، مجھے ظالموں سے نجات دیدے۔

۱۲۔ نماز کے بعد ایک اور ذکر

((لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ،
اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِیْ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجُدُّ))^۳

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ ایک ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔ ساری بادشاہت اُسی کی ہے اور ساری تعریف بھی اُسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ، جو کچھ تُو عطا کر دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو چیز تُو روک دے اُسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور تیرے مقابلے میں کسی کی مالداری اُس کو فائدہ نہیں دیتی۔

۱ (مسند احمد، ابو داود، نسائی، ابن ماجہ) عن ابن عمر [ابو داود بتحقیق الألبانی ۵۰۷۴] (صحیح)

۲ [سورة القصص: ۲۱]

۳ [بخاری: الأذان ۸۴۴ - مسلم: المساجد ومواضع الصلاة ۱۳۷- (۵۹۳)] عن المغيرة بن شعبه

۹

درجه نهم

در جہنم

۱۔ نماز فجر کے بعد مصلے پر بیٹھے بیٹھے کیا پڑھے

یہ دعائیں مرتبہ پڑھنا ہے۔

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ))^۱

میں اللہ کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتا ہوں، اُس کی مخلوق کی گنتی کے بقدر، اور اُس کی رضا کے بقدر، اور اُس کے عرش کے وزن کے بقدر، اور اُس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔

۲۔ ہر قسم کے شر سے حفاظت کی دُعا

یہ دعا صبح شام تین مرتبہ پڑھنا ہے۔

((بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ))

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))^۲

میں اللہ کے نام کے ذریعے (اُس کی پناہ میں آتا ہوں) جس کا نام لینے سے زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۱ [مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۷۹- (۲۷۲۶)] عن جويرية

۲ [ترمذی، ابن ماجہ] عن عثمان. [صحيح الجامع ۵۷۴۵] (صحيح)

۳۔ پریشانی کے وقت پڑھنے کی دُعا

((اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ))^۱
اے اللہ، کوئی چیز آسان نہیں سوائے اُس کے جسے تُو آسان کر دے، اور تُو چاہے تو غم کو بھی خوشی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۴۔ نئی سواری خریدے تو کیا کہے

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ))^۲
اے اللہ، میں تجھ سے اس سواری کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور وہ بھلائی جس پر تُو نے اسے پیدا کیا ہے؛ اور میں اس سواری کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اُس شر سے بھی جس پر تُو نے اسے پیدا کیا ہے۔

^۱ (ابن حبان) عن أنس [الصحيحه ۲۸۸۶] (صحيح)
^۲ (ابوداود، ابن ماجه) عن عبدالله بن عمرو واللفظ لأبي داود [ابوداود بتحقيق الألباني ۲۱۶۰] (حسن)

۵۔ سفر پر جانے والے کو کیا دُعا دے

((زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَىٰ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ

وَيَسِّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ))^۱

اللہ تعالیٰ تقویٰ کو تمہارے لیے زادِ راہ بنائے اور تمہاری خطاؤں کو معاف کر دے اور تم جہاں بھی ہو تمہارے لیے خیر کو پانا آسان کر دے۔

۶۔ گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی ایک اور دُعا

((اللَّهُمَّ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَ،

أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلِمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ))^۲

اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسلا دیا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت کی حرکت کروں یا کوئی اور میرے ساتھ جہالت کی حرکت کرے۔

^۱ (ترمذی) عن أنس. [صحيح الجامع ۳۵۷۹، ترمذی بتحقيق الألباني ۳۴۴۴] (حسن)

^۲ (مسند احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجه) عن أم سلمة واللفظ لأبي داود [ابوداود بتحقيق الألباني ۵۰۹۴] (صحيح)

۷۔ فکر و غم اور کمزوریوں سے نجات کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ))^۱

اے اللہ، میں فکر و غم سے، عاجزی و سستی سے، بُزِ دلی و کُنْجوسی سے، اور قرض کے بوجھ سے اور
دشمنوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

^۱ [بخاری: الدعوات ۶۳۶۹ - مسلم: الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار ۵۰ - (۲۷۰۶)] عن أنس واللفظ للبخاري

۸۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعاؤں میں حصہ پانے کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ
عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ، عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ [مُحَمَّدٌ ﷺ]،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ،
وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ،
وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا))^۱

اے اللہ، میں تجھ سے ساری خیر طلب کرتا ہوں، چاہے وہ جلدی ملنے والی ہو یا دیر سے، جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا؛ اور میں ہر شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، چاہے وہ جلد آنے والا ہو یا دیر سے، جسے میں جانتا ہوں یا جسے میں نہیں جانتا۔ اے اللہ، میں تجھ سے ہر وہ بھلائی طلب کرتا ہوں جو تیرے بندے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے طلب کی ہو اور میں اُن تمام بُرائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن سے تیرے بندے اور نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) نے پناہ مانگی ہو۔ اے اللہ، میں تجھ سے جنت طلب کرتا ہوں اور ہر وہ قول و عمل جو جنت سے قریب کرنے والا ہو اور میں جہنم سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور ہر اُس قول و عمل سے بھی جو جہنم سے قریب کرنے والا ہو۔ اور میں تجھ سے یہ بھی دُعا کرتا ہوں کہ تُو میرے بارے میں جو بھی فیصلہ کرے اُسے میرے حق میں خیر ہی بنادے۔

۱ (مسند احمد) [مسند احمد ۲۵۰۱۹] (صحیح)

۲ (ابن ماجہ، ابن حبان) عن عائشة واللفظ لابن حبان (۸۶۹) [صحیح الجامع ۱۲۷۶] (صحیح)

۹۔ اصلاحِ نفس کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ،
اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ،
وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا))^۱

اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں، عاجزی سے، سستی سے، بُردلی سے اور کنجوسی سے، اور انتہائی
بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جانے سے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ، میرے نفس کو اُس کی
پرہیزگاری عطا فرما اور اُسے پاک کر دے کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں جو اُسے بہترین طور پر
پاک کرنے والا ہو، تو ہی اُس کا نگراں ہے اور تو ہی اُس کا مالک ہے۔ اے اللہ، میں تیری پناہ
طلب کرتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس
سے جو کبھی سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

۱۰۔ اللہ کی ناراضگی اور عذاب سے پناہ کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ،
وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))^۲

اے اللہ، میں نعمتوں کے زائل ہو جانے، عافیت کے پلٹ جانے اور اچانک مصیبت کے
آجانے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

^۱ [مسلم: الذکر والدُعاء والتوبة والاستغفار ۷۳- (۲۷۲۲)] عن زید بن أرقم

^۲ [مسلم: الرقاق ۹۶- (۲۷۳۹)] عن عبد الله بن عمر

۱۱۔ اسلام کے دشمنوں کے لیے بددعا

((اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ، وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ،
وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ، اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ،
إِلَهَ الْحَقِّ))^۱

اے اللہ، تو کفر کرنے والوں کو ہلاک کر جو لوگوں کو تیری راہ سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو اُن پر اپنی طرف سے بیماری اور عذاب ڈال دے۔ اے اللہ، اے سچے معبود، اُن لوگوں کو بھی ہلاک کر جنہیں تُو نے (آسمانی) کتاب عطا کی تھی لیکن پھر بھی اُنھوں نے کُفر کیا۔

۱۲۔ شرک سے حفاظت کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ
وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ))^۲

اے اللہ، میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں جانتے بوجھتے تیرے ساتھ شرک کرنے لگوں اور میں اُن تمام غلطیوں پر بھی تیری مغفرت کا طلبگار ہوں جو مجھ سے اُنجانے میں سرزد ہو جائیں۔

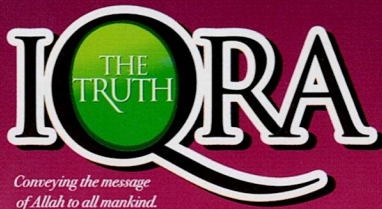
^۱ (مسند احمد، الأدب المفرد) [الأدب المفرد بتحقيق الألباني ۶۹۹] (صحیح)
^۲ (الأدب المفرد) عن معقل بن يسار [الأدب المفرد بتحقيق الألباني ۷۱۶] (صحیح)

موجودہ دور میں اولاد کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنانا ہر ماں باپ کا خواب بن گیا ہے۔ ماں باپ اپنی اولاد کو دنیوی اعتبار سے کامیاب، ترقی یافتہ اور خوشحال دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ سالوں سال اولاد کی تعلیم پر ہزاروں بلکہ لاکھوں روپے خرچ کرتے ہیں اور ان کے لیے ہر قسم کی قربانیاں دیتے ہیں۔ بچے سائنس کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ سورج، چاند، ستاروں اور جانداروں اور پیڑ پودوں کی معرفت حاصل کرتے ہیں۔ فزکس اور کیمسٹری کے قوانین معلوم کرتے ہیں۔ لیکن بد قسمتی یہ کہ وہ مخلوقات کی معرفت حاصل کرنے میں ایسے لگے رہتے ہیں کہ اپنے خالق کی ذات و صفات اور اُس کے حقوق کی معرفت سے محروم رہ جاتے ہیں۔ وہ فطرت کے قوانین سے تو آگاہ ہوتے ہیں لیکن اپنے مالک حقیقی کا حکم اور قانون انہیں معلوم نہیں ہوتا۔

پھر جب یہ بچے اللہ کی ذات و صفات کی معرفت سے محرومی اور اللہ کی یاد سے غفلت کے ساتھ جوانی کی عمر کو پہنچتے ہیں تو پھر زندگی میں بگاڑ ہی بگاڑ پیدا ہوتا چلا جاتا ہے اور اس بگاڑ کے نتیجہ میں بہت سے خاندان تباہی و بربادی کا شکار ہو کر رہ جاتے ہیں۔ یاد رکھیں، والدین اگر اپنی اولاد کو بگاڑ اور بربادی کے دلدل سے بچانا چاہتے ہیں تو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنی اولاد کو اللہ سے جوڑیں۔ انہیں اللہ کو یاد کرنے والا اور ہر حال میں اُس کی طرف راغب ہونے والا بنائیں۔ اس کا بہترین اور آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ وہ انہیں پیارے رسول ﷺ سے ثابت شدہ اذکار و دعاؤں کی تعلیم دیں اور ان کے مناسب اوقات میں ان کے اہتمام کی تلقین بھی کرتے رہیں۔ یاد رکھیں، اللہ کی یاد ہی وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کے لیے علاج اور دوا بن سکتی ہے اور دلوں کے بگاڑ کو دور کر کے زندگیوں کے لیے سکون و اطمینان کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

PUBLISHED BY :

IQRA THE TRUTH FOUNDATION



📍 001, Innovative Pride, Plot 71, Sector 50E,
Seawoods, Navi Mumbai - 400 706.

☎ +91 9970834402 | +91 9773289009

🌐 www.iqrathetruth.com | www.fortressofmuslim.com